



وزارت خزانہ

## عبوری قرض کے بارے میں وضاحت

Posted On: 22 SEP 2017 4:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 22 ستمبر 2017 جی ایس ٹی کے نفاذ سے قبل سینٹرل ایکسائیز اور سروس ٹیکس کے بارے میں ٹیکس دہندگان کے ذریعہ دعویٰ کیے گئے 65 - زار کروڑ کے قرض کے بارے میں میڈیا میں بہت زیادہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ چونکہ عبوری قرض کے طور پر 65 - زار کروڑ روپے کا دعویٰ کیا گیا ہے، لہذا اس کمپنوں کی آمدنی میں سیدھا انحطاط رونما ہوا ہے۔

پہلی بات تو یہ کہ ٹیکس دہندگان نے ٹرانس وں فارم میں قرض کے اپنے بچت کے طور پر 65 - زار کروڑ کے قرض کا دعویٰ کیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ٹیکس دہندگان نے جولائی 2017 کے لئے اپنے آؤٹ پٹ ٹیکس لائیبلٹی کی ادائیگی کے لئے ان تمام قرض کا استعمال کر لیا ہوگا۔ خیال رہے کہ یہ بات حقیقت سے پرے ہے دوسری بات یہ کہ جی ایس ٹی کے لئے اگست 2017 کے مہینہ 55 کروڑ کی جو رقم وصول ہوئی تھی وہ صحیح معنوں میں حصول کردہ قرض کے مقابلے میں نقدی کی شکل میں ادا کی گئی رقم ہے۔

تیسری بات یہ کہ عبوری قرض کے اعداد شمار بھی لازمی طور پر بہت زیادہ نہیں ہیں۔ کیونکہ محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق 30 جون 2017 تک سینٹرل ایکسائیز اور سروس ٹیکس کا 1.27 لاکھ کروڑ قرض کلوزنگ بیلنس کے طور پر موجود تھا۔ اس میں سروس ٹیکس کے ساتھ ساتھ سینٹرل ایکسائیز میں قرض شامل ہے۔ بلاشبہ ان قرض میں سے کچھ قرض ایسے ہیں جو کہ جی ایس ٹی نظام کے تحت قابل اجازت نہیں ہیں۔ وہ سکتے مثال کے طور پر وہ قرض جو سی جی ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 17 (b) کے تحت روک دیے گئے ہیں یا وہ قرض جو جی ایس ٹی کی تعریف کے تحت نہیں آتے ہیں۔ نیز، وہ چند قرض جن کا ٹرانس وں فارم میں دعویٰ کیا جاتا ہے وہ قانونی چارہ جوئی کے مراحل میں ہو سکتے ہیں۔ اور اسی لئے وہ ان لوگوں کے پاس دستیاب نہیں ہیں۔ وہ سکتے ہیں یعنی ٹیکس کا گوشوارہ پیش کرنے والے از خود نا اسے آگے لے جا سکتے ہیں اور نہ ہی اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس پر لو س دیکھیں تو سی بی ای سی ان عبوری قرضوں کی جانچ کر رہی ہے جن کا ٹرانس وں فارم میں ان لوگوں نے مخصوص معاملات میں دعویٰ کیا ہے جن کا تخمینہ کیا گیا ہے۔

ممکن ہے کہ جن ٹیکس دہندگان کے ٹیکس کا تخمینہ لگایا گیا ہے ان میں سے چند نے قابل اجازت قرض کا ٹرانس وں فارم بھرنے میں غلطی کی ہو۔ لہذا یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جی ایس ٹی کونسل کے ذریعہ ٹرانس وں فارم پر نظر ثانی کی جائے۔ اسے ولت دی جائے۔ اسے ولت اکتوبر 2017 کے وسط تک دستیاب ہوگی اور جن کا تخمینہ کیا جا رہا ہے ان سے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 31 اکتوبر 2017 سے پہلے اپنے ٹرانس وں فارم پر نظر ثانی کر لیں تاکہ وہ خود ہی اس طرح کی غلطی کی اصلاح کر سکیں۔

\*\*\*\*\*

م ن ا ج  
U: 4724

(Release ID: 1503754) Visitor Counter : 2

